Australian Government

COVID-19 VACCINATION

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کے متعلق معلومات

آخری تبدیلیوں کی تاریخ: 30 جولائی 2021

ویکسین کے بارے میں

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لوگوں کو COVID-19 بیماری سے بچا سکتی ہے۔ اس ویکسین میں زندہ SARS-CoV-2 بالکل نہیں ہوتا اور اس کی وجہ سے آپ کو COVID-19 نہیں ہو سکتا۔ اس میںSARS-CoV-2 وائرس کے ایک اہم حصے کا جینیٹک شامل ہے جسے سپائیک پروٹین کہا جاتا ہے۔ یہ کوڈ ایک بے ضرر عام نزلے کے وائرس (بنام adenovirus) میں داخل کیا جاتا ہے جو اسے آپ کے خلیّات میں پہنچا دیتا ہے۔ پھر آپ کا جسم سپائیکٹ پروٹین کی کاپیاں بنانے لگتا ہے اور آپ کا مدافعتی نظام SARS-CoV-2 وائرس کو پہچاننا اور اس کا مقابلہ کرنا سیکھ لیتا ہے۔ adenovirus کو بدلا گیا ہے لہذا یہ خلّیات کے اندر تقسیم ہو کر اپنی تعداد نہیں بڑھا سکتا۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ دوسرے خلیّات تک نہیں پھیل سکتا اور انفیکشن کا سبب نہیں بن سکتا۔

ویکسین لگوانا لوگوں کی مرضی پر منحصر اور مفت ہے۔ اگر COVID-19 ویکسینیشن کے متعلق آپ کو کوئی فکر ہے یا آپ کے ذہن میں سوالات ہیں تو آپ ویکسین لگوانے سے پہلے اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر اور/یا اپنے جی پی سے اس بارے میں بات کر سکتے ہیں۔

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca 18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں استعمال کی جا سکتی ہے اور یہ محفوظ اور مؤثر ہے۔ AstraZeneca ویکسین کے بعد ایک بہت کم واقع ہونے والا ضمنی اثر رپورٹ کیا گیا ہے جسے ‘thrombosis with thrombocytopenia syndrome’ (TTS)کہتے ہیں اور اس میں خون کے لوتھڑے بنتے ہیں اور خون کے پلیٹلٹس کی سطح کم ہو جاتی ہے۔ ویکسین لگوانے کے فوائد اس کیفیت کے خطرے سے کہیں زیادہ ہیں۔ TTS کم عمر بالغوں میں زیادہ عام ہے۔ لہذا یہ خطرہ کم سے کم کرنے کے لیے 60 سال سے کم عمر کے بالغوں اور ان لوگوں کے لیے جنہیں ماضی میں cerebral venous sinus thrombosis (دماغ میں خون کے لوتھڑوں کی ایک قسم)، heparinکی وجہ سے thrombocytopenia (heparin سے علاج کا ایک شاذونادر ردّعمل)، idiopathic splanchnic thrombosis (پیٹ کی نالیوں میں خون کے لوتھڑے) یا antiphospholipid syndrome with thrombosis (مدافعتی نظام کی خرابی کی وجہ سے خون میں لوتھڑے) ہو چکا ہے، ترجیحی COVID-19 ویکسین Comirnaty (Pfizer) ہے۔

ویکسینیشن کے فوائد

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لوگوں کو COVID-19 بیماری سے بچاتی ہے۔ یہ بالخصوص شدید بیماری، ہسپتال میں داخلوں اور اموات کی روک تھام کرتی ہے۔ اس ویکسین کو کلینیکل آزمائشوں میں بھی (استعمال کے لیے رجسٹرڈ ہونے سے پہلے) اور انگلینڈ اور سکاٹ لینڈ میں 'حقیقی دنیا' میں ویکسین لگوانے والوں کے تحقیقی مطالعات میں بھی بہت مؤثر پایا گیا ہے۔

COVID-19 ایک بہت شدید بیماری ہے جو ہر عمر کے لوگوں میں شدید بیماری کا سبب بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں یہ کئی ملین اموات اور کئی سو ملین انفیکشنوں کا باعث بن چکی ہے۔ ویکسینیشن سے افراد کے تحفظ میں بھی مدد ملتی ہے اور یہ معاشرے میںCOVID-19 کا پھیلاؤ کم کرنے کے ذریعے بھی سب لوگوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

یہ ویکسین کن لوگوں کو مل سکتی ہے

18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگCOVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لگوا سکتے ہیں۔ 60 سال سے کم عمر کے لوگوں کے لیے Comirnaty (Pfizer) کو COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca پر ترجیح دی جاتی ہے۔ تاہم 60 سال سے کم عمر کے لوگ Comirnaty (Pfizer) دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اور خطرات اور فوائد کو سمجھ کر آگہی کی بنیاد پر COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لگوا سکتے ہیں۔ وبا پھیلنے کے ماحول میں 60 سال سے کم عمر کے لوگوں کو اگر Comirnaty (Pfizer) نہ مل سکتی ہو تو انہیں COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لگوانے پر ضرور غور کرنا چاہیے۔

ویکسینیشن کے خطرات

سبھی ویکسینز کی طرح آپ کو COVID-19 ویکسین لگوانے کے بعد بھی کچھ عارضی ضمنی اثرات پیش آ سکتے ہیں۔ COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کے عام ضمنی اثرات میں یہ شامل ہیں: انجیکشن کی جگہ پر درد یا ہلکی سی دکھن، تھکن، سر میں درد، پٹھوں میں درد، اور بخار اور کپکپی۔ اکثر ضمنی اثرات ہلکے اور عارضی ہوتے ہیں اور 1 سے 2 دن میں دور ہو جاتے ہیں۔ کسی بھی-

Thrombosis with thrombocytopenia syndrome (TTS)

معلوم ہوتا ہے کہCOVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کا تعلق ایک بہت ہی کم واقع ہونے والے ضمنی اثر سے ہے جسے thrombosis with thrombocytopenia syndrome (TTS) کہتے ہیں۔

TTS کیا ہے؟

TTS میں خون کے لوتھڑے بنتے ہیں اور خون کے پلیٹلٹس کی سطح کم ہو جاتی ہے (thrombocytopenia) اور یہ ویکسین لگنے کے تقریبا" 4 سے 42 دن بعد واقع ہوتا ہے۔ خون کے لوتھڑے جسم کے مختلف حصوں میں بن سکتے ہیں جیسے دماغ میں (جیسےcerebral venous sinus thrombosis یا CVST کہتے ہیں) یا پیٹ میں (idiopathic splanchnic thrombosis)۔

TTS ہونے کے امکانات بہت ہی کم ہیں لیکن اس سے لوگ سخت بیمار ہو سکت ہیں اور یہ زیادہ عرصے قائم رہنے والی معذوری یا موت کا سبب بن سکتا ہے۔

TTS کا سبب مکمل طور پر سمجھا نہیں جا سکا لیکن یہ heparinکی وجہ سے thrombocytopenia جیسا ہی معلوم ہوتا ہے جو heparin سے علاج کا ایک بہت کم واقع ہونے والا ردّعمل ہے۔

کیا کچھ گروہوں کے لیے TTS کا خطرہ زیادہ ہے؟

آسٹریلیا اور بیرونی ممالک میں TTS کے رپورٹ کردہ کیسوں کی تعداد نوجوانوں میں زیادہ ہے اور یہ مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ عام ہے۔ تاہم مردوں اور بڑی عمر کے افراد میں بھی یہ کیس رپورٹ کئے گئے ہیں۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ آیا عورتوں کے لیے خطرہ زیادہ ہے۔

موجود معلومات کی بنیاد پر ہم نے یہ شناخت نہیں کیا ہے کہ آیا TTS پہلے سے موجود کسی قسم کے طبّی مسائل کی وجہ سے رونما ہوتا ہے یا اس وجہ سے اس میں شدّت آتی ہے۔

کیا AstraZeneca ویکسین ان لوگوں کے لیے محفوظ ہے جنہیں ماضی میں خون کے لوتھڑوں کا مسئلہ ہو چکا ہے؟

ان لوگوں کے لیے Comirnaty (Pfizer) ویکسین کا مشورہ دیا جاتا ہے جنہیں مندرجہ ذیل شاذونادر وجوہ میں سے کسی وجہ سے خون کے لوتھڑے بننے کا مسئلہ ہوا ہو: cerebral venous sinus thrombosis، heparinکی وجہ سے thrombocytopenia، idiopathic splanchnic thrombosis (پیٹ کی رگوں میں خون کے لوتھڑے) یا antiphospholipid syndrome with thrombosis (مدافعتی نظام کی خرابی کی وجہ سے خون میں لوتھڑے)۔

اگر آپ کو ماضی میں دوسری قسموں کے خون کے لوتھڑوں کے مسائل رہ چکے ہیں جیسے deep vein thrombosis (DVT) یا pulmonary embolism (PE), یا اگر آپ کے لیے خون کے لوتھڑے پیدا کرنے والے خطرے کے عوامل موجود ہیں تو اس کے باوجود آپ AstraZeneca ویکسین لگوا سکتے ہیں۔ ایسے شواہد موجود نہیں ہیں کہ جن لوگوں کو ماضی میں دوسری قسموں کے خون کے لوتھڑوں کے مسائل رہ چکے ہیں، انہیں TTS ہونے یا اس کے وقوع پذیر ہونے کی صورت میں زیادہ بیمار ہونےکا خطرہ زیادہ ہے۔

درج ذیل حالتوں والے افراد کو AstraZeneca ویکسین لگ سکتی ہے:

- مخصوص جگہوں پر خون کے لوتھڑے بننے کی ہسٹری
- خون کے لوتھڑے بننے کا زیادہ امکان جو کہ مدافعتی نظام کی وجہ سے (immune-mediated) نہ ہو
- خون کے لوتھڑوں کی فیملی ہسٹری

- ischaemic دل کی بیماری یا دورے کی ہسٹری
- حال یا ماضی میں thrombocytopenia (پلیٹلٹس کی کم تعداد)
- وہ افراد جنہیں anticoagulation تھراپی مل رہی ہے

ان ممالک میں خون کے لوتھڑوں کی مجموعی شرح میں اضافہ نہیں ہوا ہے جہاں AstraZeneca ویکسین بڑے پیمانے پر لگائی گئی ہے۔ خون کے لوتھڑے معاشرے کے افراد میں اکثر بنتے رہتے ہیں یہ ضروری نہیں ہے کہ AstraZeneca ویکسین کے بعد بننے والے لوتھڑے ویکسین کی وجہ سے ہی بنے ہوں۔ اگر آپ کو ویکسین لگنے کے بعد آپ کے جسم میں خون کے لوتھڑے بنتے ہیں تو آپ کا ڈاکٹر ان کی وجہ کا پتہ چلانے کے لئے خون کے ٹیسٹ کروا سکتا ہے۔

اگر مجھے AstraZeneca ویکسین کی پہلی ڈوز لگ چکی ہو تو؟

کسی بھی عمر کے جن لوگوں کو ناموافق کیفیات یا بیماریوں کے بغیر COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کی پہلی ڈوز لگ چکی ہے اور انہیں کوئی شدید ناموافق واقعہ پیش نہیں آیا، انھیں اسی ویکسین کی دوسری ڈوز لگوانی چاہیے۔ برطانیہ کے ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ دوسری ڈوز کے بعد TTS کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے، اور اب تک COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کی 22.8 ملین دوسری ڈوزوں میں سے 44 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک ملین دوسری ڈوزوں میں سے تقریبا" 1.9 کیس (جبکہ برطانیہ میں ایک ملین پہلی ڈوزوں کے بعد 14.8 کیس رپورٹ کیے گئے تھے)۔

یہ ویکسین کن لوگوں کو نہیں لگوانی چاہیے

اگر آپ کو مندرجہ ذیل میں سے کوئی مسئلہ ہوا ہے تو آپ کو یہ ویکسین نہیں لگوانی چاہیے:

- ویکسین کی کسی پچھلی ڈوز پر اینافلیکسس (شدید الرجک ردّعمل)
- Polysorbate 80 سمیت ویکسین کے کسی جزو سے واسطے کے بعد اینافلیکسس
- ماضی میں کیپیلری لیک سنڈروم (باریک رگوں میں سے خون رس جانے کی بیماری) رہ چکا ہے
- ویکسین کی پچھلی ڈوز کے بعد TTS ہوا ہے
- ویکسین کی پچھلی ڈوز کی وجہ سے کوئی دوسرا شدید ناموافق واقعہ

ویکسینیشن سے پہلے غور کرنے کی باتیں

احتیاطی تدابیر

بعض طبی مسائل رکھنے والے لوگوں کے لیے اضافی احتیاطی تدابیر ضروری ہو سکتی ہیں جیسے ویکسین لگوانے کے بعد 30 منٹ تک مشاہدے کے لیے رکنا یا الرجی سپیشلسٹ سے مشورہ لینا۔ اگر آپ کو یہ حالات پیش آ چکے ہوں تو اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر کو بتائیں:

- COVID-19 کی **کسی گزشتہ ڈوز** پر یا ویکسین کے کسی جزو پر **الرجک ردّعمل** ہو چکا ہو
- **دوسری ویکسینز یا دوسری ادویات پر اینافلیکسس** ہو چکا ہو۔ آپ کا پرووائیڈر چیک کر کے یقینی بنا سکتا ہے کہ آپ کو ملنے والی COVID-19 ویکسین کا کوئی جزو اس ویکسین یا دوائی کے ساتھ مشترک نہیں ہے
- مصدّقہ ماسٹوسائٹوسس (ماسٹ سیلز کہلانے والے مدافعتی خلّیات کا ابنارمل طور پر اکٹھے ہو جانا) کے ساتھ بار بار اینافلیکسس جس کا علاج ضروری ہو

اگر **آپ کو خون بہنے کی کوئی بیماری** ہے یا آپ **خون پتلا کرنے والی دوائی** (anticoagulant) لے رہے ہیں تو اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر کو بتائیں۔ آپ کا امیونائزیشن پرووائیڈر یہ طے کرنے میں مدد دے سکتا ہے کہ آیا آپ کے لیے پٹھے میں انجیکشن لگوانا محفوظ ہے اور انجیکشن کا بہترین وقت طے کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

کمزور مدافعتی نظام (امیونوکمپرومائز) رکھنے والے لوگ

امیونوکمپرومائز رکھنے والے لوگوں میں وہ شامل ہیں جنہیں کوئی طبی مسئلہ ہو یا جو ایسی دوائیاں لے رہے ہوں جو مدافعتی نظام کو کمزور کر دیتی ہیں۔ ایچ آئی وی رکھنے والوں سمیت امیونوکمپرومائز رکھنے والوں میں COVID-19 کی وجہ سے شدید بیماری کا خطرہ زیادہ ہے جس میں موت کا زیادہ خطرہ بھی شامل ہے۔

آسٹریلین حکومت امیونوکمپرومائز رکھنے والے لوگوں کوCOVID-19 ویکسین لگوانے کا پرزور مشورہ دیتی ہے۔ COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca 'لائیو ویکسین' کی طرح اثر نہیں کرتی۔ adenovirus کیریئر کو بدلا گیا ہے تاکہ یہ تقسیم ہو کر بڑھ نہ سکے یا دوسرے خلیّات تک پھیل نہ سکے، اور یہ انفیکشن پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ امیونوکمپرومائز رکھنے والوں کے لیے محفوظ ہے۔

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کی کلینیکل آزمائشوں میں امیونوکمپرومائز رکھنے والے لوگ شامل نہیں تھے لیکن دنیا بھر میں اب ایسی کیفیات رکھنے والے بہت سے لوگوں کو ویکسین لگ چکی ہے۔ سنبھلے ہوئے ایچ آئی وی انفیکشن میں مبتلا لوگوں کو دی گئی

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کی ایک کلینیکل آزمائش کے نتائج جلد مہیا ہونے کی توقع ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ آیا COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca امیونوکمپرومائز رکھنے والوں میں بھی اتنی ہی مؤثر ہے جتنی مؤثر یہ باقی آبادی میں ہے۔ ممکن ہے کہ یہ کم مؤثر ہو لہذا ویکسینیشن کے بعد روک تھام کے دوسرے اقدامات جاری رکھنا جیسے لوگوں سے فاصلہ رکھنا اہم ہے۔

امیونوکمپرومائز رکھنے والوں میں ویکسین کے استعمال کے متعلق مزید معلومات کے لیے دیکھیں: امیونوکمپرومائز رکھنے والے لوگوں کے لیے COVID-19 ویکسینیشن کا فیصلہ کرنے کے لیے رہنمائی۔

حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین

Comirnaty (Pfizer) ویکسین 60 سال سے کم عمر بالغوں کے لیے ترجیحی ویکسین ہے، بشمول حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین کے۔ ویکسین لگوانے کے بعد آپ کو دودھ پلانا روکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جن حاملہ خواتین کو COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کی پہلی ڈوز لگ چکی ہے،وہ دوسری ڈوز کے لیے یا تو Comirnaty لگوا سکتی ہیں یا COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca، اگرچہ Comirnaty کو ترجیح دی جاتی ہے۔

حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین میں ویکسین کے استعمال کے متعلق مزید معلومات کے لیے دیکھیں: حاملہ، دودھ پلانے والی یا حاملہ ہونے کا ارادہ رکھنے والی خواتین کے لیے COVID-19 ویکسینیشن کا فیصلہ کرنے کے لیے رہنمائی۔

جن لوگوں کو پہلے COVID-19 ہو چکا ہے

اگر آپ کو پہلے COVID-19 ہو چکا ہے تو اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر کو بتائیں۔ ممکن ہے آپ کا پرووائیڈر آپ کو صحتیاب ہونے کے بعد سے چھ مہینے ٹھہر کر COVID-19 ویکسین لگوانے کا مشورہ دے۔ اگر آپ کی COVID-19 بیماری جاری ہے تو اپنا علاج کرنے والے ڈاکٹر سے ویکسینیشن کے بہترین وقت کے لیے مشورہ لیں۔

جن لوگوں کو پہلے COVID-19 ہو چکا ہے، ان کے لیے COVID-19 ویکسین کی کوئی بھی برانڈ استعمال کی جا سکتی ہے۔

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca اور بچے

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca صرف عارضی طور پر 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں استعمال کے لیے منظور کی گئی ہے اور یہ اس سے کم عمر کے لوگوں کو نہیں دی جا سکتی۔ بچوں کے لیے COVID-19 کا خطرہ اور بالخصوص شدید بیماری کا خطرہ نوعمر افراد اور بالغوں کی نسبت کم ہے۔

ویکسین کے ضمن میں حفاظت اور ناموافق واقعات کی رپورٹنگ

ادویات و ذرائع علاج کا انتظامی ادارہ (Therapeutic Goods Administration, TGA) آسٹریلیا میں تمام ویکسینز کو جانچتا ہے۔ اس طرح یہ یقینی ہوتا ہے کہ وہی ویکسین منظور کی جائے گی جو محفوظ، مؤثر اور بہت بلند معیار پر بنائی گئی ہو۔ TGA کی ویب سائیٹ پر COVID-19 ویکسینز کی منظوری کے عمل کی وضاحت دستیاب ہے۔

COVID-19 ویکسینیشن پروگرام کے تمام عرصے میں COVID-19 ویکسینز کے محفوظ ہونے پر نظر رکھی جائے گی۔ مشتبہ ضمنی اثرات کی اطلاع آپ کے ویکسینیشن پرووائیڈر یا دیگر طبی ماہر کو دی جا سکتی ہے۔ وہ آپ کی طرف سے آپ کی سٹیٹ یا ٹیریٹری کے محکمۂ صحت کو یا سیدھے Therapeutic Goods Administration (TGA) کو باقاعدہ رپورٹ کریں گے۔

اگر آپ خود رپورٹ کرنا بہتر سمجھیں تو براہ مہربانی ان معلومات کے لیے TGA کی ویب سائیٹ دیکھیں کہ COVID-19 ویکسینز سے وابستہ مشتبہ ضمنی اثرات کی رپورٹ کیسے کی جائے۔